**حضرت ابوطالب (ع) بین الاقوامی کانفرنس کے لیے مضمون لکھنے اور مرتب کرنے کا طریقہ؛**

 قابل احترام مصنفین کو اپنے مضامین لکھنے میں جن نکات پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے وہ درج ذیل ہیں:

1. پیش کردہ مضمون اس سے پہلے کسی جریدے میں شائع نہیں ہوا ہو یا اشاعت کے لیے کہیں بھیجا ہوا نہ ہو۔

2. ورڈ (Word ) میں ٹائپ کیا ہوا ہو

3. مقالہ کا خلاصہ لوٹس فونٹ (13) میں ہو۔

4. مضامین کالم کی طرح تیار کیے جائیں۔

5. انگریزی کے مضامین Times New Roman فونٹ میں ارسال کئے جائیں۔

6. مضمون کے عنوان ، خلاصہ اور متن کی لائنوں میں مناسب فاصلہ ہو۔

7. مضمون کا حجم 15 صفحات سے کم اور 25 صفحات سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

8. چونکہ مقالے کی تحریر کا طریقہ اکیڈمی برائے فارسی زبان و ادب کی تحریری قوانین کے مطابق ہے لہذا معزز مصنفین حضرات انہیں قوانین کے مطابق اپنے مضامین تحریر کریں۔

9. مضمون مندرجہ ذیل ترتیب سے لکھا جائے:

الف. مضمون کا عنوان

ب۔ نام، فیملی نام، علمی مقام، متعلقہ ادارہ

ج۔ خلاصہ ( کم سے 100 الفاظ اور زیادہ سے زیادہ 250 الفاظ پر مشتمل)

ھ۔ کلیدی الفاظ (10 الفاظ تک)

د. مقدمہ

و۔ اصلی مقالہ

ز۔ نتیجہ

ح۔ منابع و مآخذ

10۔ ہر صفحے کے نیچے یا مقالہ کے آخر میں حوالہ جات درج ذیل ترتیب کے ساتھ لکھے جائیں؛

الف) کتاب کا نام، جلد نمبر، صفحہ کا نام

ب) مقالہ کا نام

11۔ حوالہ تکرار ہونے کی صورت میں لفظ "وہی" کا استعمال کریں۔

12۔ مآخذ کو درج ذیل صورت میں لکھیں:

الف) کتاب کا نام، مصنف، مترجم، جلد نمبر، اشاعت کا ملک، شہر، سال

ب) مقالہ کا نام، مصنف، مترجم، جریدے کا نام، شمارہ نمبر، تاریخ اشاعت، سال

13. وہ حوالے جو مضمون کے آخر میں آئیں گے، صرف متن میں استعمال ہونے والے حوالے ہونا چاہیے اضافی حوالے ذکر کرنے سے گریز کیجیے۔

14. تصاویر اور جدول (ٹیبل) وغیرہ کو الگ شیٹ پر ارسال کیا جائے۔

15. جدولوں کے عنوان کو ان کے اوپر واضح طور پر لکھا جائے۔

16. مضمون کے متن میں دوسری زبوں میں لکھے گئے نام کو حاشیے میں انگریزی زبان میں لکھنا ضروری ہے۔

17. عربی فقرے نیز ناموں وغیرہ کو اعراب کے ساتھ لکھیں۔

18. انگریزی یا عربی تحریروں ، بشمول آیات قرآن اور احادیث کا ، ترجمہ کیا جانا چاہئے۔ عربی متن اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل پر نشان زد ہے: "عربی متن"؛ متن کا ترجمہ

19. قرآن مجید کی آیات، نہج البلاغہ ، صحیفہ سجادیہ اور دیگر احادیث کو ترجمہ کے ساتھ ذکر کیا جائے۔

20. متن میں کسی مرحوم کا نام لکھنے کے بعد بریکٹس میں اس کی تاریخ متوفیٰ بھی لکھی جائے۔

21. اگر کسی مضمون کو براہ راست کسی ماخذ سے نقل کیا گیا ہو اور وہ چار لائنوں سے کم ہو ، اس کو کوٹیشن مارکس کے درمیان ، اور چار لائنوں سے زیادہ ہو اسے نئے پیراگراف میں دیگر متن سے چھوٹے فونٹ میں رکھا جائے۔

22. اگر مضمون ترجمہ کیا ہوا ہو تو ایسے موضوعات پر مشتمل ہونا چاہیے جو تازہ اور علمی ضرورتوں کے مطابق ہوں۔

23. اگر مقالہ ترجمہ شدہ ہو تو اصلی مقالہ بھی ساتھ میں ارسال کیا جائے اور ترجمہ کے صفحے پر اپنے پیج نمبر کے علاوہ اصلی مقالے کا متعلقہ پیج نمبر بھی لکھا جائے۔

یاد دہانی:

1. پیش کردہ مواد کے لحاظ سے مضامین کی قانونی ذمہ داری مصنف یا مصنفین کے دوش پر ہو گی

الف۔ موصولہ مقالہ کو چند ماہر افراد کے ذریعے جانچا جائے گا، اور ضروری نمبرات حاصل کرنے اور علمی کمیتی کے ذریعے منظوری دی جانے کے بعد اسے منظر عام پر لایا جائے گا۔

ب۔ جانچنے کے معیارات عبارت ہیں نئی چیز پیش کرنے، قانع کنندہ دلائل پیش کرنے، بھترین تجزیہ کرنے،معتبر منابع کا استعمال کرنے، مطالب میں ہم آہنگی، روانی اور دلچسپی سے۔

2. موصولہ مقالات کو واپس نہیں کیا جائے گا اور قبول شدہ مقالات کو شائع کرنے کا حق کانفرنس سیکرٹریٹ کے لئے محفوظ ہو گا۔

3۔ کانفرنس کا سکریٹریٹ صرف انہی مضامین کا خیرمقدم کرے گا جو حضرت ابو طالب علیہ السلام کے بارے میں دئے گئے اعلانیہ سے مربوط لکھے جائیں گے۔

4۔ کانفرنس سیکرٹریٹ مقالات میں ترمیم ، حذف ، خلاصہ اور انتخاب کرنے میں آزاد ہے۔

\*\*\*

سیکرٹریٹ حضرت ابو طالب(ع) بین الاقوامی کانفرنس